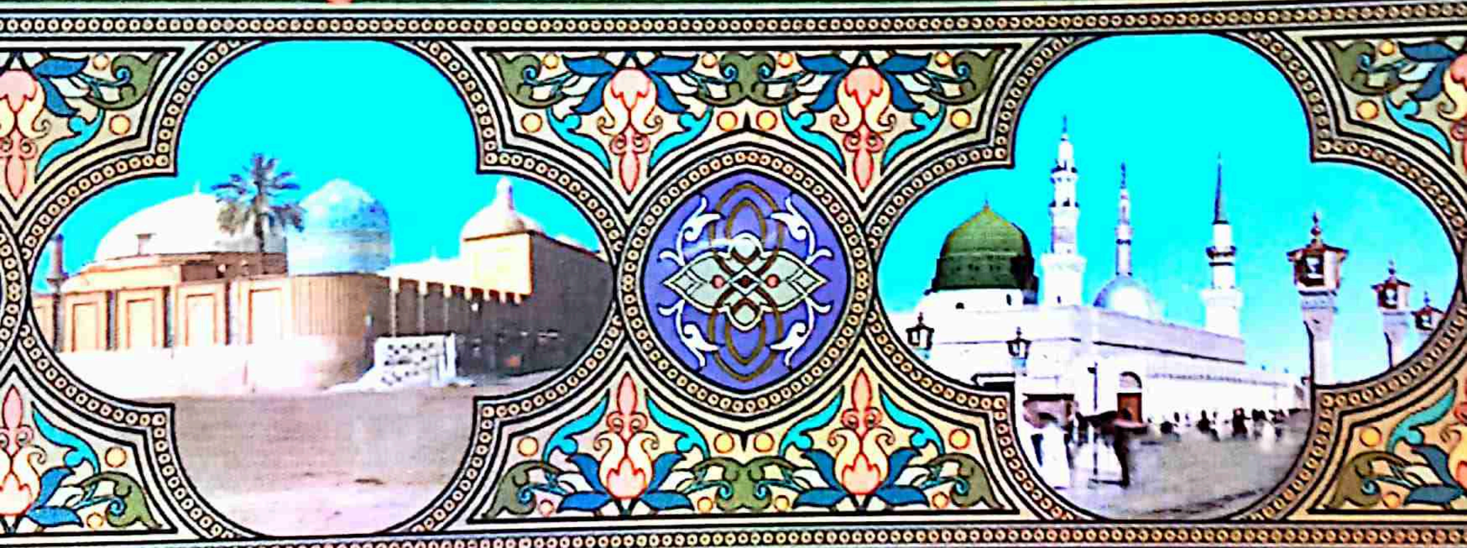
منظوم سوانح عمری

حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ



زیرِ سایۂ کرم

تاج المشائخ برکاتی مولانا امین ملت حضرت علامہ ڈاکٹر سید

محمد امین میاں صاحب قبلہ برکاتی

مصنف

خلیفۂ حضور مفتیِ اعظم ہند

حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری برکاتی پیلی بھیتی

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی (انڈیا)

اللّٰہ ربُّ محمّدٍ صلّٰی علیہ وسلّما وعلیٰ ذویہ واٰلہٖ ابدالدھور وکرّما

ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل

منظوم

سوانح عمری حضورغوثِ اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

﴿زیرِ کرم﴾

تاج المشائخ برکاتی دولہا حضور امین ملّت حضرت علامہ

ڈاکٹر سیّد شاہ **محمّدامین میاں صاحب** قادری برکاتی

سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ

(مصنّفہ)

خلیفئہ حضور مفتئ اعظم ھند وخلیفئہ حضور احسن العلماء

حسّان الہند حضرت مولانا الحاج **قاری محمّدامانت رسول** صاحب قادری برکاتی

بانی وسربراہ اعلیٰ: الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی انڈیا

﴿ناشر﴾

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف

نام کتاب :- منظوم سوانح عمری حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام مصنّف :- حضرت مولانا الحاج قاری محمد امانت رسول قادری رضوی برکاتی پیلی بھیتی

کمپوزنگ :- محمد عاشق رضا قادری برکاتی امانتی مدنا پوری

ناشر :- قاری امانت دار الکتب ہدایت نگر پیلی بھیت شریف

سن طباعت :- ۱۵ / ربیع الآخر ۱۴۳۱ھ

بموقع عرس مبارک مرشدِ اعظم ہند حضور سیّدی احسن العلماء

علیہ الرحمہ مارہرہ شریف

تعداد :- بائیس سو (۲۲۰۰)

قیمت :-

--- ☆ ملنے کا پتہ ☆ ---

قاری امانت دار الکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف، یوپی، انڈیا

9411977610☆9411977611 ☆9411977612

عرضِ مصنّف

شہنشاہِ بغدادِ معلّٰے امام الاولیاء قطبِ عالم حضور غوثِ اعظم غوث الاغواث غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا فی الدارین کی فقیر نوری نے ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل ایک طویل منقبت لکھی۔ حضور غوثِ اعظم کی مختصر مگر جامع مدلل کی منظوم سوانح عمری ہوگئی الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر کے اساتذہ وطلبہ وعزیزِ جان حاجی حافظ محمد رضائے رسول مجتبیٰ رضا شامول سلمہٗ کی فرمائش ہوئی کہ حضور احسن العلماء سراج الاصفیاء تاجدارِ مارہرہ حضرت علامہ سید شاہ مصطفٰے حیدر حسن میاں صاحب قبلہ برکاتی علیہ رحمت المولی القوی کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر شائع کی جائے لیکن وقت کی قلت اور اتنی عجلت میں طباعت مشکل تھی لیکن عزیزم حافظ قاری محمد عاشق رضا قادری خطیب مسجد حاجی ہدایت رسول صاحب مدینۃ الاسلام نے اردو کی کمپیوزنگ کی اور محبم حافظ قاری محمد احمد رضوی نے ہندی کی کمپیوزنگ کی اور دہلی سے طباعت کرائی، محبی محمد یونس بھائی امانتی برکاتی، محبی معین الدین بھائی قادری برکاتی، محبی محمد جبریل رضا امانتی، محمد اسماعیل گھراؤ بھائی، محبی عترت رسول خاں صاحب قادری برکاتی، محبی محمد حسن بھائی، محبی حاجی فتح محمد صاحب رضوی خالدی، زیدت اقبالہم کے تعاون سے یہ کتا منظرِ عام پر آئی۔ مولائے کریم عزوجل ان حضرات کو دارین کی بے شمار دولتیں عطا فرمائے اور حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیضان بے شمار سے مستفیض فرمائے۔ اور تمام سنیوں قادری برکاتیوں رضویوں کے رزق واذ کار مال منال اہل وعیال میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین بحرمۃ غوثنا الجیلانی قدس سرہ النورانی

سگِ قادری فقیر نوری ابوشامول محمد امانت رسول غفرلہٗ مولی الرسول رضوی برکاتی منوری
سربراہِ اعلیٰ الجامعۃ الرضویہ مدینۃ الاسلام ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف
۴ ربیع الآخر شریف ۱۴۳۱ھ مطابق ۲۱ مارچ ۲۰۱۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰہ ربُ محمّدِ صلّےٰ علیہ وسلّما وعلےٰ ذویہ واٰلہِ ابدالدھور وکرّما

ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل

منظوم

سوانح عمری حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کرو اللہ کا ذکر اور نبی کا غوثِ اعظم کا
پڑھو اے سنّیو مِلکر وظیفہ غوثِ اعظم کا

علی ابنِ ابی طالب ہے بابا غوث اعظم کا
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم لاریب نانا غوث اعظم کا

کیا کرتے ہیں جن وانس چرچا غوث اعظم کا
سنا کرتے ہیں حضرت خضر جلسہ غوث اعظم کا

بھلا کیا کوئی جانے سر ہے کیسا غوث اعظم کا
ولی رکھتے ہیں اپنے سر پہ تلوہ غوث اعظم کا

تھی ہجری چار سو ستّر یکم رمضانِ ذیشاں تھی
ہوا تھا جس گھڑی دنیا میں آنا غوث اعظم کا

کرامت غوث نے آتے ہی دنیا میں یہ دکھلائی
تھا اس دم شیر خواری میں بھی روزہ غوث اعظم کا

چلے جیلان سے بغداد کو جب قافلے والے
ہوئے شامل ہوا جس دم اشارہ غوثِ اعظم کا

حصولِ علم کو بغداد جاؤں گا اجازت دو
اجازت ماں نے دی جب شوق دیکھا غوثِ اعظم کا

اجازت والدہ سے مل گئی دینار بھی چالس
چلا پھر قافلہ بغداد والا غوثِ اعظم کا

ابھی ہمداں سے گزرا ڈاکوؤں نے قافلہ لوٹا
لٹیرے پاس آئے مال پوچھا غوثِ اعظم کا

مرے ہمراہ ہیں دینار چالس سچ بتاتا ہوں
کہا ڈاکو سے تو دینار لیگا غوثِ اعظم کا

امانت والدہ کی ڈاکوؤں کو دے دی سچ بولے
جو پیسہ گدڑی میں سی کر دیا تھا غوثِ اعظم کا

پڑھو بچپن میں بھی کس شان سے پورا کیا وعدہ
ہدایت چوروں کو بخشی یہ چرچا غوثِ اعظم کا

صداقت پر ہوئے تھے ساٹھ رہزن تائب و بیعت
بجا بچپن ہی سے عالم میں ڈنکا غوثِ اعظم کا

لیا پھر داخلہ بغداد کے اعلیٰ مدرسے میں
نرالا تھا عجب پڑھنا پڑھانا غوثِ اعظم کا

ولی پیدائشی تھے اب ہوئے علامۂ عالم
ہوا بغداد میں قائم مدرسہ غوثِ اعظم کا

ولی کو دو جگہ کہتے فرشتے جا کے مکتب میں

یہ منصب مرتبہ یہ بول بالا غوثِ اعظم کا

شروع کرتے ہی اٹھارہ سنائے پارے قرآں کے

کیا تھا پیٹ میں کیا حافظہ تھا غوث اعظم کا

لگاتے جست بچپن میں تو گم ہو جاتے سورج میں

حقیقت میں تھا سورج بھی کھلونا غوث اعظم کا

سَقَانِی الحُبُّ کَاُسَاتِ الوِصالِ جسکا مطلع ہے

بہت مشہور ہے پڑھ لو قصیدہ غوث اعظم کا

وظیفہ اولیاء کا ہے قصیدے کا ہر اک مصرع

بہت مقبول ہے تحریر کردہ غوث اعظم کا

حصولِ علم و حاجت کیلئے بے حد مجرب ہے

ہو حاصل کامیابی پڑھ قصیدہ غوث اعظم کا

حضورِ اعلٰے حضرت نے بہت تعریف فرمائی

اٹھا کر دیکھو مجموعہ رسالہ غوث اعظم کا

علی بن ہیتی کو سوتے میں رویت ہو گئی شہ کی

ہوا تھا منعقد جس وقت جلسہ غوث اعظم کا

بیاں کرتے تھے غوثِ پاک منبر سے اتر آئے

زیارت جاگتے میں کی یہ رتبہ غوث اعظم کا

زیارت کرتے ہیں بیداری میں شاہِ مدینہ کی

کوئی کیا جانے رتبہ میرے آقا غوث اعظم کا

حبیبِ حق مشرّف کرتے بیداری میں رویت سے
یہ منصب ہے مرے آقاؤ مولا غوث اعظم کا

محرِّر چار سو جلسے میں حاضر ہو کے لکھتے تھے
بیان و وعظ اور ارشادِ والا غوث اعظم کا

ہزاروں لاکھوں کا مجمع قریب و دور سب یکساں
سنا کرتے تھے آوازِ نرالا غوثِ اعظم کا

جنابِ خضر آجاؤ ہمارا وعظ سن جاؤ
کبھی ہوتا تھا یوں ارشادِ والا غوث اعظم کا

وہ قطبِ وقت تاج العارفیں بچپن میں بھی شہ کو
بڑا جانیں بڑا مانیں یہ رتبہ غوث اعظم کا

چوہا مٹّی گراتا تھا کہا سر تیرا اڑ جائے
گِرا مرکر جدا سر دیکھو رتبہ غوثِ اعظم کا

گری اک چیل جلسے میں کہ سر دھڑ سے علیحدہ تھا
کرامت بھی ہوا کرتا تھا غصّہ غوث اعظم کا

ملا کر سر سے دھڑ پھر تسمیہ پڑھکر کیا زندہ
بہت مشہور ہے پڑھئے یہ قصّہ غوث اعظم کا

کہا بچّھو سے مرجا بس اسی دم مرگیا بچّھو
تصرّف دیکھ منکر مرے آقا غوث اعظم کا

جنابِ غوث تربت پر گئے معروف کرخی کے
تو بولے قبرِ انور سے یہ رتبہ غوث اعظم کا

لکھا پھر جنتی ماتھے پہ طاہر شیخ کے دیکھا
دیا جب شیخ احمد نے وسیلہ غوث اعظم کا

کیا ستر جگہ اک وقت میں افطار روزے کو
سمجھ پائیگا کیا کوئی معمہ غوث اعظم کا

کئی مردے ہوئے زندہ کتابوں سے یہ ثابت ہے
اگر پا جاتے تھے ادنیٰ اشارا غوث اعظم کا

نکل کر مردے اپنی قبر سے باہر بھی آئے ہیں
جو پایا ہے کبھی ادنیٰ اشارا غوث اعظم کا

مدرسے کی کھلائی گھاس، طاعون ہو گیا غائب
یقیناً ہے شفا خانہ مدرسہ غوثِ اعظم کا

شفا پائیں ہزاروں سیکڑوں بیمار دم بھر میں
شفا خانہ ہے بیشک آستانہ غوث اعظم کا

عزیز بادشاہ کا مرضِ اِستسقا ہوا غائب
ذرا دیکھو تو دستِ پاک لگنا غوثِ اعظم کا

کوئی بیماری پینسٹھ سال سے آئی نہیں اب تک
علی نے جب سے پہنا پاک جُبّہ غوثِ اعظم کا

امام احمد تو اپنی قبر سے باہر نکل آئے
مصافحہ بھی کیا منصب نرالا غوث اعظم کا

ہوا تھا ہاتھ شَل حمّاد کا جب قبر کے اندر
دعا کی ہاتھ پایا فیض پایا غوث اعظم کا

سعید احمد کی لڑکی کو رہائی مل گئی جن سے
وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوث اعظم کا
پریشاں تھی بہت اک جن سے عورت جن ہوا غائب
پڑھا جب کان میں اسکے وظیفہ غوث اعظم کا
شفا پائی جہاں فوراً ہزاروں لاعلاجوں نے
وہی دارالشفا ہے آستانہ غوث اعظم کا
قدم لینے میں خواجہ ہی نے کی سبقت میں دیتا ہوں
حکومت ہند کی ارشادِ والا غوث اعظم کا
پڑھا شیعوں نے تائب ہو کے کلمہ غوث اعظم کا
جو دیکھا اپنی آنکھوں سے کرشمہ غوث اعظم کا
دکھا کر رافضیوں کو کرامت کرتے ہیں بیعت
کیا تجھے کو اچھا یہ کرشمہ غوث اعظم کا
دکھایا اختیار و علمِ غیبِ اولیا جسدم
جو شیعہ تھے ہوئے سنّی یہ جلوہ غوث اعظم کا
کہا ہے عرشِ حق سرکار نے جب قلبِ مومن کو
تو پھر کسکی سمجھ میں آئے رتبہ غوث اعظم کا
اگر پوچھا فرشتوں نے تو کس کا ہے تو کہدونگا
غلامِ مفتیٔ اعظم ہوں شیدا غوث اعظم کا
مسلماں تو مسلماں کافروں تک کو ولی کردیں
یہ دربارِ الٰہی میں ہے رتبہ غوث اعظم کا

نہاوند کا کیا ابدال اک نصرانی مومن کو
ہے اقلیمِ ولایت پر بھی قبضہ غوثِ اعظم کا

چرانے دولتِ دنیا گھسا اک چور جب گھر میں
وہ اندھا ہو گیا دیکھو کرشمہ غوث اعظم کا

اسے بخشی ولایت اور کیا بینا تھا نابینا
جب آیا جوش پر رحمت کا دریا غوث اعظم کا

ڈرایا اولیا کو پھر ڈرانے غوث کو آئے
تو جن بھی کہہ اٹھے ثانی نہ پایا غوث اعظم کا

معالی کی رفع حاجت ہوئی جلسے میں بیٹھے ہی
لگا جس وقت سر ماتھے پہ کپڑا غوث اعظم کا

ہوا سیلاب فوراً ختم لاٹھی دیکھتے ہی بس
سنا جس وقت فرمانِ معلّیٰ غوث اعظم کا

کیا دریا کو فوراً خشک پھر جاری بھی کر ڈالا
تھا زیرِ حکم دریا میرے آقا غوثِ اعظم کا

ہتھیلی کی طرح میں دیکھتا ہوں ساری دنیا کو
کَحُزْ دَلَتِ عَلیٰ پڑھلو قصیدہ غوث اعظم کا

امامت غوث کرتے تھے رجال الغیب پڑھتے تھے
ہوا میں بچھ گیا تھا خود مصلّیٰ غوث اعظم کا

ڈکیتوں پر گریں جا کر کھڑاویں مر گئے رہزن
دہائی دیکے جب نعرہ لگایا غوث اعظم کا

محافظ ہم سبھوں کے ہر گھڑی بغداد والے ہیں
بلائیں ٹال دینا کام کس کا غوث اعظم کا

عطا فرمائے سو دینار اک بربط بجئیے کو
ہوا تائب یہ علمِ غیب ہی تھا غوثِ اعظم کا

ہماری پشت میں تو یحیٰی نامی شاہزادہ ہے
یہ علمِ غیب تھا سب کچھ بتانا غوثِ اعظم کا

کیا لڑکی سے لڑکا سہروردی شیخِ عالم کو
جب آیا جوش پر رحمت کا دریا غوث اعظم کا

عذابِ قبر میں تخفیف کردی جائیگی اسکی
جو پیشِ مدرسہ گزریگا شیدا غوث اعظم کا

نکلتی تھی عجب سی چیخ قبرستان کے اندر
ہوئی موقوف جب پایا وسیلہ غوث اعظم کا

دروغہ سے جو پوچھا غوث نے کھا کر قسم بولے
نہیں دوزخ میں کوئی نام لیوا غوث اعظم کا

یہ علمِ غیب ہی تھا خواب کی باتیں بتا ڈالیں
وہابی دیکھے چشمِ دل سے جلوہ غوث اعظم کا

نہیں کر پائے حل اُس دور کے مفتی محدّث بھی
کیا وہ مسئلہ حل دیکھو فتویٰ غوث اعظم کا

وہ مولانا ہدایت ہیں خلیفہ اعلیٰ حضرت کے
تھا انکی پشت پر نورانی پنجہ غوث اعظم کا

کہا تھا شیرِ سنّت اعلیٰ حضرت نے ہدایت کو
بموقع عرسِ مارہرہ یہ عطیہ غوث اعظم کا

شبِ معراج گردن پیش کردی قدموں کے نیچے
بہت اونچا کیا مولا نے پایا غوثِ اعظم کا

نبی کے قدموں کا نقشہ بنا تھا ان کی گردن پر
کوئی کیا جانے رتبہ میرے آقا غوثِ اعظم کا

جھکا کر اپنا سر خواجہ معین الدین چشتی نے
لیا گردن پہ سر آنکھوں پہ تلوا غوث اعظم کا

وہ شیخِ سہروردی ہوں کہ چشتی نقشبندی ہوں
سبھی نے فیض پایا میرے آقا غوثِ اعظم کا

علاوہ شیخ صنعاں کل جہاں کے اولیاء اللہ
جھکے گردن پہ اپنی پاؤں رکھا غوثِ اعظم کا

لیا کل اولیاء نے اپنی گردن پر قدم انکا
ولیّوں میں بہت اونچا ہے رتبہ غوثِ اعظم کا

نہ چالس سال سوئے رات بھر رب کی عبادت کی
امام اعظم کا تھا یا پھر طریقہ غوث اعظم کا

ابوبکر و عمر عثماں علی چاروں سلاسل کا
ہے مجموعہ اٹھا کر دیکھو شجرہ غوثِ اعظم کا

نکالا جالیوں سے ہاتھ باہر شاہِ طیبہ نے
مصافحہ بھی نبی سے ہو رہا تھا غوثِ اعظم کا

مشرف ہو گئے دیدار سے سب زائر و حاضر

نبی کا بٹ رہا تھا باڑا صدقہ غوثِ اعظم کا

ابو غالب کے لڑکے کو کیا بینا بھی اچھا بھی

تصرُّف دیکھ منکر میرے آقا غوث اعظم کا

گئے تھے جامع مسجد ساٹھ ڈنگ بچّھو نے مارے تھے

کیا مُردہ پڑھو فرمان موتےٰ غوث اعظم کا

زمانے نے کرامت چلتے پھرتے آپکی دیکھی

ہے دنیا پر عیاں احیائے موتی غوث اعظم کا

چھٹے مرشد جنیدِ پاک نے تو قبلِ پیدائش

کہا ولیوں کی گردن پر ہے تلوہ غوث اعظم کا

منورشہ کے پر دادا جنیدِ پاک نے اک دن

رکھا بغداد میں گردن پہ تلوہ غوث اعظم کا

منافق دیکھ علمِ غیب دو سو سال پہلے ہی

جنیدِ پاک لیں گردن پہ تلوہ غوث اعظم کا

بشارت دیں اسی دم عبدِ قادر آنے والا ہے

یہ علمِ غیب ہی تھا دیکھو آنا غوثِ اعظم کا

شرابی مٹکے سِر کا بن گئے سب جانور ٹھہرے

ہوا ہر سمت ہر سو بول بالا غوثِ اعظم کا

شکر چھے اونٹ جب غائب ہوئے فوراً دہائی دی

اسی دم مل گئے چہرہ جو دیکھا غوثِ اعظم کا

گئے جب شیخ احمد شیر پر غوث الوریٰ کے گھر

تو پھاڑے شیر کو کمزور کتا غوثِ اعظم کا

مدرسے میں ہوئی موقوف بارش ہر طرف جاری

خدا کا فضل ہی ہوتا تھا جلسہ غوثِ اعظم کا

پڑا تھا قحط جیلاں میں تو پھوپی عائشہ بی نے

لگا دی جھاڑ و برسا دیکھو رشتہ غوث اعظم کا

کیا قلبِ عمر نے ختم علمِ فلسفہ فوراً

بھرا علمِ شریعت دیکھو جلوہ غوثِ اعظم کا

شہِ حمّاد استادِ شہِ غوث الوریٰ بولے

ہمیں بھی یاد رکھنا دیکھو رتبہ غوث اعظم کا

سعیدِ شیخ مخزومی ہیں مرشد غوث اعظم کے

پنھائیں غوث کو خود پہنیں خرقہ غوث اعظم کا

ابو عبداللہ پائیگا طویل العمر فرمایا

ہوا ویسا جو فرمایا ہو اتھا غوث اعظم کا

منوّر قادری کے مرتبے کو کوئی کیا جانے

وضو بائس برس جس نے کرایا غوث اعظم کا

کہا دولہا سے مجھ سے تو منوّر قادری تجھ سے

یہ فرمایا ہوا ہے میرے آقا غوثِ اعظم کا

عطا کی عمر ساڑھے چھے سو برسوں کی منوّر کو

پیا تھا جبکہ پانی ایک جرعہ غوث اعظم کا

یقیناً ساڑھے چھے سو سال کی عمر معمّر تھی
ہیں حضرت شہ منوّر بھی تو عطیہ غوث اعظم کا

الہ آبادی بغدادی منوّر شہ نے فرمایا
مجھے جو کچھ ملا ہے سب ہے عطیہ غوث اعظم کا

فرشتوں نے اگر پوچھا تو کس کا ہے تو کہہ دونگا
منوّر شاہ دولہا کا رضا کا غوث اعظم کا

امانت مفتیٔ اعظم ملے کیا مل گیا دامن
حضورِ اعلیٰ حضرت نوری دادا غوثِ اعظم کا

علی حافظ ملا ورشہ فقیر عبدالکریم آخوں
منوّر شیخ دولہا کا ہے پیارا غوثِ اعظم کا

مشائخ سات ہوتے ہیں امانتؔ غوثِ اعظم تک
بہت کم واسطوں سے قرب پایا غوث اعظم کا

منوّریہ معمّریہ ملا پھر قادریّہ بھی
امانتؔ سلسلہ کیا خوب پایا غوث اعظم کا

خلیفہ غوثِ اعظم کے کبیرالدیں شہِ دولہا
ملا ہے شہ منوّر کو بھی خرقہ غوث اعظم کا

براتی بھی ہوئے زندہ کبیرالدین دولہا بھی
مخالف دیکھ لے احیائے موتیٰ غوث اعظم کا

براتی ساز و ساماں اور کشتی بارہ سالہ بھی
اسی دم نکلی جب پایا اشارہ غوث اعظم کا

نکالی کشتی بارہ سال کی ڈوبی ہوئی شہ نے
ہے اقلیمِ ولایت پر بھی قبضہ غوث اعظم کا

وہی ہے مسلکِ احمد رضا مسلک منوّر کا
وہی ہے شیخ دولہا کا طریقہ غوث اعظم کا

مخالف کیا بگاڑیگا خصوصی فضل ہے مجھ پر
منوّر شاہ دولہا کا رضا کا غوث اعظم کا

منوّر سے کہا دریائی دولہا نے تبرّک لو
علی احمد کو کلیر بھیجدینا غوثِ اعظم کا

برائے صابرِ کلیر منوّر شاہ کو دیدیں
وہابی دیکھے علمِ غیب شہِ کا غوث اعظم کا

حیات ظاہری میں آج بھی سید جمال اللہ
ہے ابنِ بندۂ رزاق پوتا غوثِ اعظم کا

مریدوں کیلئے اِنّ یَدِیْ جب کہدیا شہ نے
ہمیشہ قادریوں پر ہے سایہ غوث اعظم کا

پھٹے اک قبر بولے مرغ زندہ ہوں شہِ دولہا
وہابی دیکھ مردے زندہ کرنا غوث اعظم کا

کبُوترِی نے دئے انڈے تو قمری ہوگئی گویا
ہوا تھا جس گھڑی ارشادِ والا غوثِ اعظم کا

نہیں تھا عبدِ قادر دَور میں منصور کے ورنہ
بچا لیتا اُسے لغزش سے کہنا غوثِ اعظم کا

کھڑے اک پاؤں پر ہو کر کریں ختمِ کلامُ اللہ
ہے اندازِ عبادت بھی نرالا غوث اعظم کا

عشا سے فجر تک روزانہ ہی اک ختم کرتے تھے
عمل یہ پندرہ برسوں تلک تھا غوث اعظم کا

عبادت بھی نرالی ہے ریاضت بھی انوکھی ہے
عمل بے مثل ہے بے مثل تقویٰ غوث اعظم کا

ستارے سے بر آمد ہو گئے سرھند میں پہونچے
مریدِ شیخ احمد دیکھیں چہرہ غوثِ اعظم کا

خصوصی چشمِ رحمت ہے خصوصی ہے کرم مجھ پر
شہِ آلِ رسولِ احمدی کا غوث اعظم کا

شہِ نوری میاں مارہروی قطبِ زمانہ ہیں
رسولُ اللہ کی اولاد جلوہ غوث اعظم کا

شہِ نوری میاں کا برکت اللہ شاہ کا ہے وہ
جو ہے مفتیِ اعظم کا رضا کا غوثِ اعظم کا

کسی خطّے کا مالک ہو کسی منصب پہ فائز ہو
ہے دنیا میں ولی ہر ایک شیدا غوث اعظم کا

برائے امتحاں سو مولوی جلسے میں آ پہنچے
ہوئے بدحال سب دیکھا جو چہرہ غوثِ اعظم کا

سوالات اور سارا علم سب کا سلب فرمایا
ہے اقلیمِ ولایت پر بھی قبضہ غوثِ اعظم کا

سوالات و جوابات آپ نے سبکو بتا ڈالے
سبھی تائب ہوئے پھر فیض پایا غوثِ اعظم کا

طلوع ہونے سے پہلے چاند سورج اور مہینہ دن
سلامی کر کے واپس ہوں یہ رتبہ غوث اعظم کا

قبول ہوجائیگی میرے وسیلے سے دعا مانگو
عطا فرمائے گا مولیٰ تعالےٰ غوثِ اعظم کا

خطا کرتا نہیں حسنِ نیت سے پڑھکے دیکھو تو
رضا نے آزمایا ہے دوگانہ غوثِ اعظم کا

ہے ان سے در ہے در سے سگ ہے اس سگ سے مجھے نسبت
مری گردن میں بھی ہے نوری ڈورا غوث اعظم کا

جو سگ ہیں اس نشانی کے نہیں وہ مارے جاتے ہیں
قیامت تک رہے گردن میں پٹا غوث اعظم کا

ربیع الآخر آیا گیارہویں والے ہوئے رخصت
ہوا تھا پانچ سو اکسٹھ میں پردہ غوث اعظم کا

تھی اکسٹھ ہجری نو تاریخ بغدادِ معلّٰی میں
وصالِ حق ہوا دنیا سے پردہ غوث اعظم کا

خبر کیا پائی کوہِ غم گرا اہلِ عقیدت پر
قیامت خیز ہی منظر تھا پردہ غوث اعظم کا

وصیّت ہے جنازہ جب مرا تیار ہوجائے
تو پیشانی پہ لکھنا نامِ والا غوث اعظم کا

عزیزو جس گھڑی مجھکو اتارو قبر کے اندر
تو میری قبر میں رکھ دینا شجرہ غوث اعظم کا

امانتؔ ہاتھ پر بیعت ہوا مفتیٔ اعظم کے
تو فضلِ حق سے دامن ہاتھ آیا غوث اعظم کا

خلافت مل گئی چودہ سلاسل کی امانتؔ کو
شہِ مفتیٔ اعظم سے یہ صدقہ غوث اعظم کا

امانتؔ قادری برکاتی رضوی کی تمنّا ہے
طفیلِ اعلیٰ حضرت پائیں صدقہ غوث اعظم کا

سلطان البغداد امام الافراد قطب الدارین غوث الثقلین غوث الکل مظہرِ ختمِ رُسُل حضور پرنور غوثِ اعظم حضرت سید شیخ عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی بغدادی رضی عنہ اللہ الھادی کی بارگاہ نوری میں سگِ بارگاہ قادری ابو شامول محمد امانت رسول غفرلہٗ مولیٰ الرسول پیلی بھیتی نے ایک سو پچاس اشعار پر مشتمل ,,منظوم سوانح عمری حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ،، قلمبند کی۔ مولائے کریم عزوجل اس کتاب کو قبولیت کا شرف بخشے اور فقیر قادری برکاتی رضوی کو حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلاموں میں قبول فرما اور قیامت کے دن ان کے گروہ میں اٹھائے۔ آمین

بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وعلی آلہٖ وازواجہ واولادہ واصحابہ اجمعین وابنہ الکریم الامین المکین الکریم مرجع الاوتاد قطبِ ارشاد مصلح البلاد سید الاسیاد غوث الثقلین غیثِ الکونین سیدنا مولانا الامام ابی محمدِ عبد القادرِ الحسنیّ الحسینیِ الجیلانی محی الاسلام والشرع والملۃ والسنۃ والطریقۃِ والدین وعلماء ملۃ الراشدین واولیاء امۃ الکاملین العارفین وعلینا معھم اجمعین۔

آل انڈیا حضور مفتی اعظم ہند کانفرنس

وجشن دستار فضیلت

الجامعة الرضویه مدینة الاسلام

وعرس اعلیٰ حضرت وشمس الفیوض الحاج محمد ہدایت رسول علیہ الرحمہ

۱۴۲۷ھ......



۲۸ ر اکتوبر کو مدینۃ الاسلام ہدایت نگر پیلی بھیت میں عظیم الشان پیمانے پر منعقد ہوتے ہے جسمیں کثیر علماء مفتیان کرام سادات ومشائخ عظام جلوہ بار ہوتے ہیں احباب کے ساتھ تشریف لائیں۔ اوراپنے پیرانے عظام کے اس دار العلوم مدینۃ الاسلام کو ہر کار خیر کے وقت یاد رکھیں۔

اور بھرپور تعاون فرمائیں۔

خلیفۂ حضور مفتئ اعظم ہند وخلیفۂ حضور احسن العلماء وخلیفۂ قطب مدینہ وخلیفۂ مجاہد ملت

حضرت مولانا الحاج الشاہ **قاری محمد امانت رسول** صاحب رضوی برکاتی

کی تصنیفات

- فضیلتِ مدینہ ۱۴۲۹ھ
- تجلیاتِ غوث الثقلین
- تجلیات شیخ منور علی بغدادی
- تجلیات بلگرام و مارہرہ
- تجلیاتِ امام احمد رضا ۱۹۸۰ء
- تجلیات حضور مفتئ اعظم ہند
- تجلیات حضور محدث سورتی
- نایاب تجلیات احسن المشائخ ۲۰۰۹ء
- حضور مفتئ اعظم ہند قبلہ اور قطبِ مدینہ طیبہ
- پندرہویں صدی کے مجدد حضور مفتئ اعظم ہند
- اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام
- علماء ومشائخ عالم کی نظر میں پندرہویں صدی کا مجدد
- منظوم سوانح عمری حضور غوثِ اعظم
- لاکھوں سلام پر تضمین
- خزانۂ رحمت و برکت
- بانوے حدیثوں کالاثانی مجموعہ ۱۴۲۴ھ
- مکمل طریقۂ فاتحہ مع برکات فاتحہ
- سوانح حیات شیر بیشۂ اہل سنّت مفتی ہدایت رسول رامپوری
- سوانح حیات مفتی جہانگیر صاحب
- بیاض قادری ونوری ۱۴۱۰ھ
- شجرات طیبات
- تعلیم شریعت
- **بہارِ بخشش ۱۴۱۰ھ**
- **منظوم کرامات مفتئ اعظم ہند**

(ملنے کا پتہ)

قاری امانت دارالکتب

ہدایت نگر پیلی بھیت شریف



سرچشمۂ ہدایت **الجامعة الرضويه مدينة الاسلام** ہدایت نگر، پیلی بھیت شریف، یوپی میں اہل سنت کا عظیم ادارہ ہے جو نونہالان قوم و ملت کو علوم اسلامیہ اور شریعت مصطفویہ ﷺ سے آراستہ و پیراستہ کر رہا ہے اور ساتھ ہی ان کو تقوے کے پیراہن سے مزین کر رہا ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کی اشاعت اور احقاق حق و ابطالِ باطل میں شب و روز گامزن ہے یہ ادارہ ہر سال (۲۸) اکتوبر کے سالانہ جشن دستار فضیلت و آل انڈیا مفتیٔ اعظم ہند کانفرنس و اعراس مبارکہ میں مہمانان رسول ﷺ کو فراغت کے تاج زریں کی سوغات پیش کرتا ہے برکاتی دولہا امین ملت مخدوم اہل سنت حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ محمد امین میاں صاحب سجادہ نشین خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف نے اپنے دست مبارک سے (دارالاقامہ) کا سنگ بنیاد رکھا اور اپنی خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ ہمدردانِ قوم و ملت سے پرخلوص گزارش ہے کہ ہر موقع پر جامعہ رضویہ مدینۃ الاسلام کا تعاون فرماتے رہیں۔

Designed By: G.M.SABIR